بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
نیدرلینڈ

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 07 ذی القعد، 1442ھ | 18/06/2021 | نمبر: 08/ 1442

پریس ریلیز

حزب التحریر نیدرلینڈ نے پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیا

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغوا سے متعلق شروع کی گئی عالمی مہم کے تحت آج حزب التحریر نیدرلینڈ کے ایک وفد نے پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیا۔ 9 سال قبل 11 مئی 2012 کو انہیں پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسی نے دن کے روشنی میں اُن کے بچوں کی موجودگی میں انہیں اغوا کیا تھا۔ آج کے دن تک ان کے گھر والوں کو اندھیرے میں رکھا گیا ہے کہ وہ کہاں ہیں اور کیا وہ ابھی تک زندہ ہیں۔

حزب التحریر نیدرلینڈ کے وفد نے پاکستانی سفیر کے اسسٹنٹ سے بات کی اور اس معاملے پر وضاحت مانگی۔ ملاقات کے بعد حزب التحریر کی پریس اسٹیٹمنٹ ان کے حوالے کی گئی۔

نوید بٹ اپنی ذہانت، قیادت اور رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے انتھک جدوجہد کے حوالے جانے جاتے تھے۔ جس معاملے کی جانب وہ مسلمانوں کو پکارتے تھے وہ یہ تھا کہ اسلام کو ایک مکمل ضابطہ زندگی کے طور پر اختیار کریں اور پرامن سیاسی جدوجہد کے ذریعے ظالم مغربی بالادستی کو ختم کریں جس نے بہت طویل عرصے سے مسلم ممالک کو ایک محدود دائرے میں قید رکھا ہوا ہے۔ نوید بٹ غلط کام کرنے والوں کے لئے جسم میں ایک کانٹے کی طرح تھا اور مخلص مومنین کے لئے سچی آزادی کا پیغام تھے۔

لہٰذا ہم پاکستانی حکام، میڈیا میں موجود مخلص افراد اور وہ تمام لوگ جو اثر و رسوخ رکھتے ہیں، سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے اس شرمناک مسئلے کو بے نقاب کریں اور غنڈہ گردی کرنے والے کٹھ پتلی حکمرانوں اور ان کے مغربی آقاوں کے ظلم اور ناانصافی کے خلاف، اسلام اور انصاف کے ساتھ استقامت سے کھڑے ہوں تاکہ نوید بٹ کا اپنے گھر والوں سے جدائی کا خاتمہ ہو جائے۔

نیدرلینڈ میں حزب التحریر کا میڈیا آفس